9اگست2018ء

18-2017ء میں زرعی قرضوں کی تقسیم بڑھ کر972.6ارب روپے ہوگئی

مالی سال18-2017ء میں بینکوں نے972.6ارب روپے تقسیم کیے۔ رواں سال کی تقسیم پچھلے سال کی704.5ارب روپے کی تقسیم سے 38.1فیصد زیادہ ہے۔ مزید یہ کہ جون2018ء کے آخر میں زرعی واجب الادا پورٹ فولیو بڑھ کر469.4ارب روپے ہو گیا جو پچھلے سال کے405.8ارب روپے کے مقابلے میں 15.7فیصد کی نمو ظاہر کرتا ہے۔ اسی طرح جون2018ء کے آخر میں زرعی قرضے کی رسائی گذشتہ سال کے 3.27ملین کاشتکاروں سے بڑھ کر3.72ملین کاشتکاروں پر محیط ہو گئی جو13.8فیصد کی نمو کو ظاہر کرتی ہے۔

حقیقی شعبے کے مختلف چیلنجوں جیسے پانی کی قلت، مکئی اور گندم کی کم پیداوار، زرعی پیداوار کی قیمتوں کے اتار چڑھاؤ اور پیداوار کی بلند لاگت کے پیشِ نظر زرعی قرضے کی تقسیم مشکل عمل تھا۔ تاہم اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے زرعی قرضے کی تقسیم کے ہدف کو حاصل کرنے اور حکومت کے متعین کردہ بجٹ کے مختلف اقدامات پر عملدرآمد کے حوالے سے مربوط کوششیں کیں۔ ان کوششوں میں زرعی قرض دینے والے اداروں کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی، بینکوں کو زرعی فنانسنگ کو قابلِ عمل کاروبار کے طور پر اختیار کرنے کے حوالے سے آمادہ کرنے، فنانسنگ کے نئے شعبے دریافت کرنے، ویلیو چین فنانسنگ، قرضے کی ڈجیٹائزیشن، ویئرہاؤس رسیٹ فنانسنگ اور چھوٹے اور محروم کاشتکاروں کے لیے کریڈٹ گارنٹی اسکیم پر عملدرآمد وغیرہ شامل ہیں۔

اس کے علاوہ اسٹیٹ بینک نے زرعی قرضے کو ترویج دینے کے لیے مختلف اقدامات کیے جن میں علاقائی اہداف مختص کرنا، زرعی یونیورسٹیوں میں جاب فیئر منعقد کراکے اے سی اوز کی بھرتی اور اہداف کے حصول کے لیے بینکوں سے مسلسل رابطے میں رہنا شامل ہیں۔ مزید یہ کہ نچلی سطح پر کاشتکاروں کی آگہی کے پروگراموں سے ان علاقوں میں جہاں یہ سہولتیں کم ہیں زرعی قرضوں کی تقسیم کو بہتر کرنے میں مدد ملی ہے۔

مالی سال18-2017ء میں زرعی قرضے کی تقسیم کے تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ بڑے بینکوں نے مجموعی طور پر523.9ارب روپے کے زرعی قرضے دیے جو ان کے سالانہ ہدف516ارب روپے کا101.5فیصد ہے اور پچھلے سال دیے گئے342.6ارب روپے سے 52.9فیصد زیادہ ہے۔ تخصیصی بینکوں کے زمرے میں زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ نے83.2ارب روپے تقسیم کیے جو ان کے 125ارب روپے کے سالانہ ہدف کا66.6فیصد ہے جبکہ پی پی سی بی ایل نے 10.7ارب روپے تقسیم کیے اور اپنے 15ارب روپے کے ہدف کا 71.5فیصد حاصل کیا۔

بطور گروپ نجی بینکوں نے200ارب روپے کے ہدف کا92.4فیصد حاصل کیا اور پانچ اسلامی بینکوں نے اپنے مجموعی ہدف20ارب روپے کا82فیصد حاصل کیا۔ مزید یہ کہ مائیکرو فنانس بینکوں اور مائیکرو فنانس اداروں کی کارکردگی حوصلہ افزا رہی، مجموعی طور پر ان اداروں نے اپنے سالانہ اہداف عبور کر لیے اور چھوٹے کاشتکاروں کو بالترتیب124.8ارب روپے اور 28.7ارب روپے تقسیم کیے۔

***